مولانا مفتی محمد فرید صاحب
مفتی اعظم دار العلوم حقانیہ

استفتاء

غیر مقلدین کی غلط فہمی، سفر برائے زیارت قبور

سماع موتی، توسل بالصالحین اور حیلۂ اسقاط

سوال:۔ بعض آزاد منش اور غیر مقلد بھی قرآن اور احادیث سے استدلال کرتے ہیں تو ان کی غلط فہمی کا منشار کیا ہے؟

جواب:۔ یہ لوگ غالباً چار غلطیاں کرتے ہیں۔ (ا) اول یہ کہ جس چیز کے متعلق وحی میں ذکر نہ ہو نہ نفیاً اور نہ اثباتاً۔ تو یہ لوگ اس کو نفی قرار دیتے ہیں۔ عدم الذکر اور ذکر العدم میں فرق نہیں کرتے۔ مثلاً یہ دعوی کرتے ہیں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بعد ہیئت اجتماعی سے دعا نہیں کی۔ حالاں کہ اس کے متعلق ذخیرۂ احادیث خاموش اور ساکت ہے۔ یہ لوگ عدم الذکر سے ذکر العدم بناتے ہیں۔ اور یہ لوگ کہتے اگر کہ قرآن کی رو سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بعد ہیئت اجتماعیہ سے دعا نہیں کی ورنہ مروی ہوتا تو اقرار سے بچتے۔ (ب) دوم یہ لوگ قول رسول اور فعل رسول اور تقریر رسول تینوں کو حدیث اور سنت قرار دیتے ہیں تو اس کا تقاضا یہ ہے کہ بدعت اس چیز کو قرار دیا جائے جس میں یہ تینوں منتفی ہوں۔ لیکن یہ لوگ اس چیز کو جس کے متعلق فعل رسول ثابت نہ ہو۔ بے دھڑک بدعت قرار دے دیتے ہیں۔ اور مزید تحقیق نہیں کرتے۔ (ج) سوم یہ کہ حدیث ابو داؤد وما سکت عنہ فہو عفو۔ کی بنا پر اصل اشیاء میں اباحت ہے۔ اور یہ لوگ ایسی اشیاء کو بے دھڑک حرام اور بدعت قرار دیتے ہیں (د) چہارم یہ کہ لوگ فقہاء کرام اور بزرگان کے مختصر یا مبہم کلام کو اپنی بجدیت کی توثیق کے لئے نقل کرتے ہیں اور ان کی تصریحات کو نظر انداز کرتے ہیں۔

سوال۔ کیا زیارت قبور کے لئے سفر جائز ہے۔

جواب۔ ہاں جائز ہے۔ نہیتکم عن زیارۃ القبور فزوروھا میں نے تم کو زیارت القبور سے منع کیا تھا پس آئندہ کے لئے زیارت القبور کیا کرو۔ اس میں سفر یا غیر سفر کی کوئی قید نہیں ہے۔